تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 11, 2025

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’جینڈر رائنڈ اٹس ڈیجیٹل ڈسکنٹینٹس: ڈیکولونیل پرسپیکٹیوس فرام دی گلوبل ساؤتھ‘ کے موضوع پر نوجوان محققین کانفرنس کی میزبانی کی

سروجنی نائیڈو سینٹر فار وومین اسٹڈیز (ایس این سی ڈبلیو ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ’جینڈر رائنڈ اٹس ڈیجیٹل ڈسکنٹینٹس: ڈیکولونیل پرسپیکٹیوس فرام دی گلوبل ساؤتھ‘ کے مرکزی خیال پر (آٹھ نو مارچ دو ہزار پچیس) نوجوان محققین کی دو روزہ کانفرنس کی۔ جنس سے متعلق علمی بحث کی یاد میں بین الاقوامی یوم خواتین کے موقع پر کانفرنس کا انعقاد کیا گیا تھا۔

کانفرنس کے سرپرست اور عزت مآب شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف کی رہنمائی میں پروگرام کا انعقاد ہوا اور انھوں نے اس میں افتتاحی خطبہ بھی دیا۔ پروفیسر آصف نے اپنے خطاب میں پہلے ایس این سی ڈبلیو ایس کو اپنی تاسیس کے پچیس برس مکمل کرنے کی مبارک باد دی۔ انھوں نے اپنی تقریر میں یہ پتہ لگانے کی کوشش کی کہ خواتین کا بین الاقوامی دن درپیش مسائل اور چیلنجز کو تسلیم کرتے ہوئے جنسی مساوات کی طرف پیش رفت پر غور کرنے کا دن کیسے بن جاتا ہے۔ نیز انھوں نے جنسی مساوات کے حصول میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے رول کو اجاگر کیا۔

پروفیسر نشاط زیدی، اعزازی ڈائریکٹر، ایس این سی ڈبلیو ایس نے اجلاس کی صدارت کی اور پروگرام میں موجود تمام شرکا محققین، مہمانوں اور فیکلٹی اراکین کا خیر مقدم کیا۔ پروفیسر زیدی نے اپنے خیر مقدمی خطبے میں ڈیجیٹل عہد میں اہم بیانیوں کو پیدا کرنے کی اہمیت بتائی۔ ان مسائل سے نمٹنے کے لیے انھوں نے عالمی جنوب کے اسکالروں کو ساتھ مل کر کام کرنے کی ضرورت اجاگر کی۔ انھوں نے کہا کہ اکیڈمکس اور خواتین مطالعات مراکز کی ذمے داری ہے کہ وہ اس سمت میں علمی تجزیے کو آگے بڑھائیں۔ رسرچ اسکالر محترمہ چیتالی پنت نے کانفرنس کا تصوراتی خاکہ پیش کیا۔

پروفیسر مینا پلئی، سینٹر فار کلچرل اسٹڈیز، کیرالا یونیورسٹی نے ’آن اسکور جنگ دی پشا چینی: ڈیجیٹل فیمینزمس ان دی ٹائمس آف مورل پینک‘ کے موضوع پر پہلا خطبہ دیا جس میں ڈیجیٹل تانیثیت کی وسعت اور اس کے دائرے کو اجاگر کیا۔ پروفیسر زیدی نے اور محترمہ پنت نے مشترکہ طور پر اس لیکچر کی صدارت کی۔

کانفرنس میں دو پلینری سیشن، تین کلیدی خطبات اور نو تکنیکی اجلاس ہوئے۔ پہلے پلینری سیشن کا مرکزی موضوع ’بلڈنگ

جینڈر رسپنسیو ٹیوائے آئی سسٹمس: ڈولپنگ دی تھرڈ ی (ڈیزائنر۔ڈولپمنٹ۔ڈپلائیمنٹ) اے آئی اکاؤنٹ ایبلٹی فریم ورک' تھا جسے ایم ایم اے جے، اکیڈمی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ابیروچی اوجھا نے دیا۔انھوں نے اے آئی کوجنس جامعیت اورتھری ڈی اپروچ کے ساتھ حساس بنانے کی ضرورت کا جائزہ لیا۔شعبہ انگریزی جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پی ایچ ڈی اسکالرز وبی جان اوراسٹیون ایس جارج نے مشترکہ طور پر پروگرام کی صدارت کی۔

دوسرے پلینری اجلاس کا مرکزی موضوع 'ڈوئنگ ڈیجیٹل ایتھنوگرافی:سم آبزرویشنس ایس اے فیمنسٹ اینڈ وومین رسرچر' تھا جس میں سینٹر فار سوشل سسٹم، جواہرلعل نہرو یونیورسٹی کی رسرچ اسکالر اینتھر ابی کے تقریر کی۔اجلاس میں خاتون محقق کی ڈیجیٹل اتھنوگرافی اوراس کی مختلف جہات کا جائزہ لیا گیا۔الویرا، پی ایچ ڈی اسکالر، ایس این سی ڈبلیوایس اور محترمہ پنت نے مشترکہ طور پراس اجلاس کی صدارت کی۔

پہلے کلیدی خطبے کا موضوع 'ڈیجیٹل فیمنزم، نیولبرالزم اینڈ کلاس ان ایکوالیٹی' تھا جس پر پروفیسر کرسٹینا شارف، پروفیسر کلچر اینڈ سبجیکٹی ویٹی اینڈ ایسوسی ایٹ ڈین، ڈاکٹرل اسٹڈیز، آرٹس اینڈ ہیومنی ٹیز، کنگ کالج لندن نے خطاب کیا۔ان کے خطاب نے نیولبرل فریم ورک میں طبقے کی عصبیتوں اور ڈیجیٹل تانیثیت کی تعیین قدر کی۔ڈاکٹر عذرا رضوی، اسسٹنٹ پروفیسر، سینٹ اسٹیفن کالج اورمحترمہ پنت نے اس خطبے کی مشترکہ طورر پرصدارت کی۔

دوسرے کلیدی خطبے کا موضوع 'سولیڈاریٹی اس فیمنسٹ ٹیکنو پولیٹکس فرام دی گلوبل ساؤتھ' تھا۔ پیورٹوریکو کی مشہور تانیثی سماجیات کی ماہراورصحافی ڈاکٹر فیروزتج شوکوہ ولے نے اس پرخطبہ دیا۔خطبے نے تنقیدی نقطہ نگاہ سے باہمی تعاون اورخوشی کے مختلف مباحث کا پتہ لگایا۔ڈاکٹر رضوی اورمحترمہ چودھری نے مشترکہ طور پرلیکچر کی صدارت کی۔

پروگرام کے تیسرے کلیدی خطبے کا موضوع ''(ری) بلڈنگ'(ری) میمبرنگ جینڈرڈ پوسٹ کولونیل ڈیجیٹل آرکائیوز اینڈ (ری) نیریٹنگ سیلوز اینڈ ادرس اکراس الگوریدمیکلی میڈیٹیڈ ٹائم اینڈ اسپیس' تھا جسے بولنگ گرین اسٹیٹ یونیورسٹی میں میڈیا اور کمیونی کیشن کی ممتاز پروفیسرمحترمہ رادھیکا گجالا نے پیش کیا۔انھوں نے اپنی تقریر میں عارضی وسعت مکانی کے مباحث میں مابعد نوآبادیات آرکائیونگ اورری نیریٹنگ سیلف کواجاگر کیا۔پروفیسر زیدی اورمحترمہ فرحانہ سلام پی ایچ ڈی اسکالرایس این سی ڈبلیو ایس نے مشترکہ طور پر پروگرام کی صدارت کی۔

تکنیکی اجلاسوں میں سات مقالات پیش کیے گئے۔پہلے سیشن کا عنوان 'جینڈرڈ الگورتھم، اے آئی اتھکس اینڈ ڈیجیٹل ہائیررکیز' اوراجلاس کی صدارت ایس این سی ڈبلیوایس کی پی ایچ ڈی اسکالر رکمنی مونگانے کی۔

دوسرے تکنیکی سیشن کا موضوع 'ڈیجیٹل پلیٹ فارم، جینڈرڈ بیسڈ وائلنس اینڈ ریزسٹینس' تھا۔سیشن میں اسکالروں نے مقالات پیش کیے جن میں مزاحمت کی تلاش کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل اسپیس اور جنس پرمبنی تشدد کا جائزہ لیا گیا۔محترمہ تنوی سومن پی

ایچ ڈی اسکالر ایس این سی ڈبلیو ایس نے سیشن کی صدارت کی۔

تیسرے تکنیکی سیشن کا موضوع 'جینڈرڈ اینڈ سیکسوالیٹی ان ڈیجیٹل ریئلمس' تھا۔ اس میں پیش کیے گئے مقالات میں ڈیجیٹل اسپیس میں جینڈر اور جنسیت کی جہات کا پتہ لگایا گیا تھا۔ اسٹیوین، پی ایچ ڈی اسکالر شعبہ انگریزی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے سیشن کی صدارت کی۔

چوتھے تکنیکی سیشن کا 'جینڈرڈ باڈیز، ڈیجیٹل میڈیا، اینڈ ایموشنل ویل بی انگ' تھا۔ اس میں پیش کیے گئے تحقیقی مقالات میں ڈیجیٹل میڈیا میں جینڈر رنگ آف باڈیز کو اجاگر کیا گیا تھا جو بعد میں افراد کی جذباتی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ ایس این سی ڈبلیو ایس کی پی ایچ ڈی اسکالر وشا کھا نے اجلاس کی صدارت کی۔

پانچویں تکنیکی سیشن کا موضوع 'جینڈرڈ نیریٹیوز، فوک لور اینڈ ڈیجیٹل کمیونیٹیز' تھا۔ اسکالروں نے بیانیوں، عوامی حکایتوں اور قصے کہانیوں کی جینڈر رنگ اور ڈیجیٹل کمیونی ٹیز پر اس کے اثرات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا تھا۔ ایس این سی ڈبلیو ایس کے رسرچ اسکالر محمد حسنین نے اس اجلاس کی صدارت کی۔

چھٹے تکنیکی سیشن کا موضوع 'فیمنسٹ اکٹویزم، ڈاٹا پولیٹکس اینڈ ڈیجیٹل ریزسٹینس' تھا، اس میں پڑھے گئے مقالات میں اعداد وشمار کی سیاست اور اس سے ابھرنے والی تانیثی مزاحمت کو پیش کیا گیا۔ محترمہ آفرین، پی ایچ ڈی اسکالر، ایس این سی ڈبلیو ایس نے اس اجلاس کی صدارت کی۔

ساتویں تکنیکی سیشن کا موضوع 'سرویلینس، پرائیویسی اینڈ جینڈرڈ ڈیجیٹل لیبر' تھا۔ مقالہ نگاروں نے ڈیجیٹل اسپیسز میں محنت کی جینڈر رنگ کو اجاگر کیا اور اس کے ساتھ ہی اس کے نگرانی اور رزاداری سے متعلق پہلوؤں کو بھی پیش کیا۔ رخشندہ نواز، پی ایچ ڈی اسکالر ایس این سی ڈبلیو ایس نے اس اجلاس کی صدارت کی۔

آٹھویں تکنیکی سیشن کا موضوع 'ڈیجیٹل پلیٹ فارم اکونومیز، جینڈر اور ایمرجنگ ڈیجیٹل لیبر' تھا۔ اس میں پیش کیے گئے مقالات میں اس بات کی تحقیق وتلاش کی گئی کہ ڈیجیٹل معیشت کس طرح ڈیجیٹل لیبر کو اور اس کے جنسی پہلو کو کس طرح متاثر کر رہی ہے۔ ضویا رضوی، پی ایچ ڈی اسکالر، ایس این سی ڈبلیو ایس نے پروگرام کی صدارت کی۔

نواں تکنیکی سیشن 'ڈیجیٹل آئی ڈین ٹیٹیز اینڈ مارجینالائز ڈ وائسس' کے موضوع پر تھا۔ اجلاس میں پڑھے گئے مقالات سے اندازہ ہوا کہ کیسے شناختیں اور پسماندہ آوازیں ڈیجیٹل اسپیس سے دور ہوتی جا رہی ہیں۔ محترمہ سومن نے اس اجلاس کی صدارت کی۔

کانفرنس کی اختتامی تقریر افریقہ حامی تانیثیت کی علمبردار، مصنفہ، سماجی کارکن اور افریقن فیمنزم ڈاٹ کوم آن ڈیجیٹل ریزلیس ٹینس اینڈ ری ایسے جی نیشن ۔ بلڈنگ پین افریقن سولی ڈاریٹی' کی مدیر روسبیل کا گومائر نے دیا۔ ان کی تقریر میں افریقہ

حامی یگانگت کی اہم تانیثی تفہیم کرتی ہے۔ پروفیسر زیدی اور محترمہ چودھری نے اختتامی جلسے کی مشترکہ طور پر صدارت کی۔ چیتالئی پنت کے اظہار تشکر پر اجلاس کا اختتام ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی